سوال

(615) زید پانچ بھائی تھے۔ مگر تین بھائی فوت ہوگئے   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید پانچ بھائی تھے۔ مگر تین بھائی فوت ہوگئے۔ اس وقت دو بھائی موجود ہیں۔

ہر ایک بھائیوں میں جدائی سے اوقات بسر ہوا۔ ہر ایک الگ الگ مکان میں رہتے تھے۔ اور الگ الگ ہی کماتے اور اوقات بسر کرتے تھے۔ اس وقت شدہ بھائی کے دو دو لڑکے ہیں۔ وہ بھی الگ ہی کماتے اوقات بسر کرتے ہیں۔ اور زید کے اس وقت کوئی اولاد نہیں ہے۔ صرف ایک بی بی اور دو لڑکی ہیں۔ زید کا منشاء ہے کہ جتنی جائداد ہے۔ بالکل میری حاصل کردہ ہے۔ وہ سب جائداد ہم اپنے داماد یا لڑکی کے نام سے بیع کردیں۔ تو ایس کرنا زید کو چاہیے کہ نہیں۔ یا یہ کہ ہر ایک کا حق پہنچتا ہے۔ تو کس کو کتنا دینا چاہیے۔ ہر ایک کا حصہ تفصیل وار بیان کریں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زید کے وارث لڑکیاں بیوی اور بھائی بھی ہیں۔ لڑکیاں دو ثلث اور بیوی ثمن (آٹھواں) ایک روپیہ میں سے قریباً ساڑھے بارہ آنہ ان کے ہیں۔ باقی ساڑھے تین آنہ بھائیوں کے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 569